اس کتاب کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اسکو حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے مقبول فرمایا ہے

صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرۂ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباسُ الانوار

زمانۂ تالیف سن ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

کتاب ہذا کے متعلق بشارت نبوی ﷺ صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ فرمائیں

تذکرہ مشائخِ چشتیہ صابریہ

اِقتباسُ الانوار

زمانۂ تالیف سنہ ۱۱۳۰ھ

تالیف

حضرت شیخ محمد اکرم قدوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ

ترجمہ

مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی صابری

نام کتاب	....	اقتباس الانوار
مترجم	....	مولانا الحاج کپتان واحد بخش سیال چشتی
	....	اللہ آباد ضلع رحیم یار خان۔ فون نمبر ۸۷
اشاعت	....	محرم الحرام ۱۴۱۴ھ - ۱۹۹۳ء
تعداد	....	پانچ صد (۵۰۰)
طباعت	....	حامد جمیل پرنٹرز ریٹی گن روڈ لاہور
ناشر	....	ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ لاہور

بار پڑھے ۔ اس کے بعد سورت فاتحہ آٹھ بار سورہ اخلاص گیارہ بار، اور تین بار درود شریف پڑھے ۔ جو حاجت ہوگی پوری ہوگی ۔ مجرب اور آزمودہ ہے اور حضرت اقدس کے لیے شرینی گیارہ چیل (گیارہ روپے) کی ہونی چاہیے ۔ اگر کسی کے ہاں بیٹا نہ ہوتا ہو تو اسے چاہیے کہ ایک حضرت اقدس کی نذر کرے ۔ بچے کے پیدا ہونے کے چار یا چھ دن بعد سوا گیارہ سیر پختہ پلاؤ، سوا پانچ سیر قلیہ، سوا گیارہ سیر روٹی پکوائے اور پیاز و ککڑی بھی مہیا کرے ۔ اس کے بعد فاتحہ پڑھ کر ایصال ثواب بروح پاک حضرت غوث الاعظم کرے اور گیارہ درویشوں کو (یعنی مساکین کو) جو اسی سلسلہ عالیہ سے نسبت رکھتے ہوں کھلائے اگر صاحب حاجت ذی حیثیت آدمی ہے تو سوا من پلاؤ، نصف من قلیہ، سوا من آٹا گندم پکوا کر صالح لوگوں کو کھلائے اور ساتھ ہی گیارہ روپے یا گیارہ اشرفی یا گیارہ دستار یا لنگی یا گیارہ رومال بھی خیرات کرے ۔

تا قیامت مریدین کی بخشش

معتبر کتابوں میں یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ چکی ہے کہ حضرت غوث الاعظم نے حق تعالٰی سے عرض کر کے اپنے تمام مریدین جو تا قیامت آپ کے سلسلہ عالیہ میں داخل ہوں گے سب کی مغفرت کرا لی ہے ۔ چنانچہ تحفۃ الراغبین میں لکھا ہے کہ ایک بزرگ کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی ۔ انہوں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ دعا فرمادیں کہ خدا تعالٰی مجھے اپنی کتاب اور آپ کی سنت پر موت دے ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسی طرح ہوگا اور کیوں نہ ہو جبکہ تمہارا پیر عبد القادر ہے ۔ وہ بزرگ کہتے ہیں کہ میں نے تین مرتبہ یہ عرض کی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین بار یہی جواب فرمایا ۔ تمام مشائخ عظام نے یہی فرمایا ہے کہ حضرت غوث الاعظم نے اپنے مریدین کو تا قیامت ضمانت دی ہے

کہ ان میں سے ہر شخص کی موت توبہ پر ہوگی۔ (یعنی بخشش پر)۔

نیز مشائخؒ سے خصوصاً شیخ عمرؒ سے منقول ہے کہ انہوں نے حضرت اقدس سے دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص اپنے آپ کو حضور والا کے ساتھ منسوب کرے حالانکہ مرید نہ ہوا ہو اور نہ آپ کے ہاتھ سے خرقہ خلافت حاصل کیا ہو کیا وہ آپ کے اصحاب میں شمار ہوگا اور ان کے فضائل میں شریک ہوگا یا نہیں۔ آپ نے فرمایا کہ جس نے اپنے آپ کو میرے ساتھ منسوب کیا حق تعالےٰ اس کی توبہ قبول کرے گا اور اسے بخش دے گا۔ خواہ وہ گنہگار کیوں نہ ہو وہ میرے اصحاب، اہل سلسلہ میں شمار ہوگا۔ کیونکہ حق تعالےٰ نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میرے اصحاب اہل سلسلہ، متبعین اور محبان کو بہشت میں داخل کرے۔

بہشت کا پروانہ

"تحفۃ الراغبین" میں سید عبدالرزاقؒ اور ابوالحسنؒ سے روایت درج ہے کہ حضرت غوث الاعظمؒ فرماتے ہیں کہ حق سبحانہ تعالےٰ نے مجھے پروانہ لکھ کر دے دیا ہے جس میں میرے تمام اصحاب و مریدین کے نام درج ہیں جو قیامت تک میرے سلسلے میں داخل ہوں گے اور اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ میں نے ان تمام کو تیری بدولت بخش دیا ہے۔ حضرت غوث الاعظم فرماتے ہیں کہ میں نے دوزخ کے دربان مالک سے دریافت کیا کہ کیا میرے مریدین میں سے بھی کسی کا نام تمہاری فہرست میں درج ہے اس نے جواب دیا کہ نہیں۔

حضرت اقدس نے یہ بھی فرمایا ہے کہ رب العزت کی قسم مریدوں کی حمایت میں میرا ہاتھ ان پر ایسے ہے جیسے زمین کے اوپر آسمان میرا مرید جیسا ہو، اور میں جیسا ہوں قسم ہے اس کی عزت و جلال کی کہ اس کے سامنے سے اس وقت تک نہیں جاؤں گا جب تک کہ مجھے اور میرے اصحاب کو وہ بہشت میں داخل نہیں کرے گا۔ اگرچہ میرا مرید مشرق میں ہو اور میں مغرب میں

اور اس کی عفت کا پردہ بھی چاک ہو جائے تاہم میں اس کی پردہ پوشی کروں گا بیت ؎

ہر کرا یار توئی زار نگردد ہرگز　　چونکہ غمخوار توئی خوار نگردد ہرگز

(جس شخص کا تو دوست ہے وہ ہرگز ذلیل نہ ہوگا اور جس کا تو غمخوار ہے وہ کبھی خوار نہ ہوگا۔)

حضرت شیخ عدی بن مسافر فرماتے ہیں کہ میرے اصحاب میں سے جو شخص مجھ سے خرقہ طلب کرتا ہے دیتا ہوں اور لحاظ نہیں کرتا۔ سوائے حضرت غوث الاعظم کے اصحاب کے اس وجہ سے کہ وہ دریائے رحمت الٰہی میں غرق ہیں۔ دریا کو چھوڑ کر کوئی شخص خشکی کی طرف نہیں جاتا بیت ؎

ہر کہ در جنت عدن است گلستان راچہ کند　　چونکہ در عین نعیم است بہ بستان چہ کند

(جو شخص بہشت بریں میں ہے وہ عام باغ کو کیا کرے گا اور جو شخص نعمتوں سے نوازا جا رہا ہے وہ باغ کو کیا کرے گا)

تحفۃ الراغبین میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت غوث الاعظم فرماتے ہیں کہ مجھے وہ مقام حاصل ہے کہ جس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا اور مجھے وہ لشکر حاصل ہے کہ جس سے کوئی سبقت نہیں لے سکتا۔ نیز فرمایا کہ ہر لشکر پر مجھے وہ غلبہ ہے کہ جس کی کوئی مخالفت نہیں کر سکتا، اور ہر منصب پر میرا ایک خلیفہ ہے۔ جسے کوئی معزول نہیں کر سکتا۔ نیز فرمایا کہ جو شخص حق تعالےٰ سے کوئی چیز طلب کرے میرے وسیلہ سے طلب کرے تا اسے مل جائے۔ نیز فرمایا کہ جو شخص مصیبت میں مجھ سے استعانت **طلب** کرے، اس کی مصیبت دور ہوتی ہے اور جو شخص کسی دکھ درد میں مجھے پکارتا ہے وہ درد اس سے دور کیا جاتا ہے اور جو شخص میرے توسل سے حق تعالےٰ سے کوئی حاجت طلب کرتا ہے اس کی حاجت روائی ہوتی ہے۔ حضرت غوث الاعظم فرماتے ہیں کہ طوبیٰ لمن رأنی، ورأ من رانی، ورأ من رانی (خوشخبری ہے۔ اس کے لیے جس نے مجھے دیکھا اور میرے دیکھنے والے کو دیکھا اور میرے

دیکھنے والے کے دیکھنے والے کو دیکھا حتیٰ کہ سات درجوں تک۔ اس کا حکم جاری ہے ۵۱۔ راقم الحروف کہتا ہے کہ شکر ہے خدا تعالیٰ کا کہ یہ فقیر بھی اس بشارت میں داخل ہے۔ کیونکہ اس فقیر نے ایک ایسے بزرگ کو دیکھا ہے کہ جس کا سلسلہ بوجہ طول عمری چار واسطوں سے حضرت غوث الاعظم سے جا ملتا ہے۔

مدت سے غرق شدہ برات کو زندہ کرانا

تحفۂ قادریہ ۵۲ میں لکھا ہے کہ شروع احوال میں حضرت اقدس ایک چشمہ سے وضو فرما رہے تھے۔ ایک ضعیف عورت نے آکر چشمہ سے پانی کا کوزہ بھرا اور پانی منہ سے لگاتے ہی زار و قطار رونے لگی۔ حضرت اقدس نے رونے کا سبب دریافت فرمایا تو اس نے جواب دیا کہ مدت گزر چکی ہے کہ میرا خاوند اپنے اقربا اور احباب کے ساتھ میرے لڑکے کی شادی کے لیے گیا ہوا تھا۔ واپسی پر برات خوشی کے شادیانے بجاتی ہوئی آرہی تھی کہ قضائے الٰہی سے اس دریا میں غرق ہو گئی۔ جب بھی مجھے یہ واقعہ یاد آتا ہے دل بھر آتا ہے اور رو دھو کر دل کا غبار دور کرتی ہوں حضرت غوث الاعظم کو اس بڑھیا کے حالِ زار پر رحم آیا اور بارگاہ حق تعالیٰ میں عرض کی۔ آواز آئی کہ یہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ حضرت اقدس نے عرض کی کہ حضور جب تو عدم سے وجود میں لا سکتا ہے تو ایک دفعہ وجود میں آئی ہوئی چیز کا دوبارہ پیدا کرنا تیرے لئے کیا مشکل ہے۔ یہ کہتا تھا کہ وہ کشتی

---

۵۱ احقر مترجم کا عقیدہ اور یقین ہے کہ جس شخص کو حضرت غوث الاعظم رضی اللہ عنہ کی خواب میں زیارت نصیب ہوئی ہے وہ بھی اس بشارت میں شامل ہے اور اس میں خدا کا شکر ہے بہت مسکین شامل ہیں۔

۵۲ مصنفہ حضرت شاہ ابو المعالی لاہوری رحؒ